دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs 1657 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 31-07-2019

ایک، ڈیڑھ تولہ سونا مِلکیت میں ہو، تو قربانی کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قربانی کا نصاب کیا ہے؟ میری ملکیت میں صرف ایک سے ڈیڑھ تولہ سونا ہے، اس کے علاوہ چاندی یا رقم وغیرہ کچھ بھی میری ملکیت میں نہیں ہے، یہاں تک کہ روزمرہ کے اخراجات کے لیے بھی پیسے نہیں ہیں، تو کیا ایسی صورتِ حال میں مجھ پر قربانی لازم ہو گی؟ سائلہ: اسلامی بہن (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس شخص کی ملکیت میں ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی ہو یا سونا چاندی نصاب سے کم ہوں، لیکن جس قدر ہیں، ان دونوں کو ملا کر یا سونے یا چاندی کو کسی دوسرے مال کے ساتھ ملا کر، اُن دونوں کی مجموعی قیمت عید الاضحی کے ایام میں ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو، یوں ہی حاجت اصلیہ (یعنی وہ چیزیں جن کی انسان کو حاجت رہتی ہے، جیسے رہائش گاہ، خانہ داری کے وہ سامان جن کی حاجت ہو، سواری اور پہننے کے کپڑے وغیرہ ضروریاتِ زندگی) سے زائد اگر کوئی ایسی چیز مِلکیت میں ہو، جس کی قیمت تنہا یا سونے یا چاندی کے ساتھ ملا کر ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو، تو وہ نصاب کا مالک ہے اور اُس پر قربانی واجب ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں آپ پر قربانی لازم نہیں ہو گی، کیونکہ آپ کے پاس صرف سونا ہی سونا ہے، ساتھ چاندی، رقم، پرائز بانڈز یا کوئی اور ایسا مال نہیں ہے، جس کے ساتھ مل کر مجموعی قیمت ساڑھے باون تولے چاندی کے برابر ہو۔

قربانی واجب ہونے کے نصاب کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: ” فلا بد من اعتبار الغنی وھو أن یکون فی ملکہ مائتا درھم أو عشرون دینارا أو شیء تبلغ قیمتہ ذلک سوی مسکنہ وما یتأثث بہ و کسوتہ وخادمہ وفرسہ وسلاحہ و مالا یستغنی عنہ وھو نصاب صدقۃ الفطر “ ترجمہ: (قربانی میں) مالداری کا اعتبار ہونا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی ملکیت میں دو سو درہم (ساڑھے باون تولہ چاندی) یا بیس دینار (ساڑھے سات تولہ سونا) ہوں یا رہائش، خانہ داری کے سامان، کپڑے، خادم، گھوڑا، ہتھیار اور وہ اشیاء جن کے بغیر گزارہ نہ ہو، کے علاوہ کوئی ایسی چیز ہو، جو اس (دو سو درہم یا بیس دینار) کی قیمت کو پہنچتی ہو اور یہ ہی صدقہ فطر کا نصاب ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب التضحیۃ، جلد4، صفحہ196، مطبوعہ کوئٹہ)

سونے کو چاندی کے ساتھ ملانے کے متعلق تبیین الحقائق میں ہے: "ویضم الذھب الی الفضة بالقیمة فیکمل بہ النصاب لأن الکل جنس واحد" ترجمہ: سونے کو چاندی کے ساتھ قیمت کے اعتبار سے ملا کر نصاب مکمل کیا جائے گا کیونکہ یہ آپس میں ہم جنس ہیں۔ (تبیین الحقائق، کتاب الزکاۃ، باب زکاۃ المال، جلد2، صفحہ80، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "قربانی واجب ہونے کے لیے صرف اتنا ضرور ہے کہ وہ ایام قربانی میں اپنی تمام اصل حاجتوں کے علاوہ 56 روپیہ (اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے دور میں رائج چاندی کا نصاب) کے مال کا مالک ہو، چاہے وہ مال نقد ہو یا بیل بھینس یا کاشت، کاشتکار کے ہل بیل اس کی حاجت اصلیہ میں داخل ہیں، ان کا شمار نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ370، رضافاونڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "جو شخص دو سو درہم یا بیس دینار کا مالک ہو یا حاجت کے سوا کسی ایسی چیز کا مالک ہو، جس کی قیمت دو سو درہم ہو، وہ غنی ہے، اوس پر قربانی واجب ہے۔ حاجت سے مراد رہنے کا مکان اور خانہ داری کے سامان، جن کی حاجت ہو اور سواری کا جانور اور خادم اور پہننے کے کپڑے، ان کے سوا جو چیزیں ہوں، وہ حاجت سے زائد ہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ333، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: مذکورہ بالا مسئلے میں فتویٰ تو یہی ہے، لیکن بہت سے لوگ اپنے حاجتِ اصلیہ سے زائد مال کو شمار کرنے میں غلطی کر جاتے ہیں، کیونکہ عام طور پر کچھ نہ کچھ حاجت اصلیہ سے زائد چیزیں موجود ہوتی ہی ہیں، جن کو سونے یا چاندی کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو نصاب قربانی بن جاتا ہے، لیکن لوگ توجہ نہیں کرتے۔ جیسے اضافی کپڑے، جوتے یا گھر میں ڈیکوریشن کا سامان یا تفریح کے لیے خریدا گیا ٹی وی وغیرہا، لہٰذا ان چیزوں کا ضرور خیال رکھا جائے اور کسی عالمِ دین سے مل کر معلومات کر لی جائے۔

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

27 ذیقعدۃ الحرام 1440ھ/31 جولائی 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔